جوئے کی رقم غریب رشتہ دار کو دینا

مجیب: مولانا احمد سلیم عطاری مدنی

فتوی نمبر: WAT-2155

تاریخ اجراء: 21 ربیع الثانی 1445ھ /06 نومبر 2023ء

دارالافتاء اہلسنت

(دعوت اسلامی)

سوال

آپ نے جوئے کی رقم کا بتایا کہ شرعی فقیر کو صدقہ کر دیں تو کیا غریب رشتہ داروں کو دے سکتے ہیں؟

بِسۡمِ اللّٰہِ الرَّحۡمٰنِ الرَّحِیۡمِ

اَلۡجَوَابُ بِعَوۡنِ الۡمَلِكِ الۡوَهَّابِ اَللّٰهُمَّ هِدَايَةَ الۡحَقِّ وَالصَّوَابِ

آپ کو یہ مسئلہ بتایا گیا تھا کہ جوئے سے جیتا گیا مال جیتنے والے کی ملکیت میں داخل ہی نہیں ہوتا، لہٰذا جس کے پاس ایسی رقم یا مال ہو، اُس پر فرض ہے کہ جس سے وہ مال لیا اُسے واپس کرے اور اگر وہ زندہ نہ رہا ہو تو اُس کے وارثین یعنی اولاد وغیرہا کو واپس کرے اور اگر مالک اور اس کی اولاد میں سے کوئی نہیں ملتا، تو اس پر ضروری ہے کہ مالک کی طرف سے بغیر ثواب کی نیت کیے، کسی شرعی فقیر کو دے دے اور اس رقم میں اس کے علاوہ کوئی تصرف کرنا جائز نہیں۔

البتہ! جس صورت میں شرعی فقیر کو صدقہ کرنا ہو تو اپنے شرعی فقیر رشتہ داروں بہن بھائی، خالہ، ماموں، چچا، پھوپھو یا ان کی اولاد وغیرہ کو بھی یہ رقم دے سکتے ہیں۔

امام اہلسنت الشاہ امام احمد رضا خان رحمۃ اللہ تعالی علیہ سے سوال ہوا کہ: "زید نے جوئے میں روپیہ کمایا، اور اسی روپیہ سے اس نے اپنے گھر کا اثاثہ اور اسباب درست کیا ہے۔ اب زید تائب ہوتا ہے اور چاہتا ہے کہ اپنا ذمہ بری کرے۔ اور جو مال حرام کا اس کے پاس ہے اس کو جدا، تو کیا کرے؟"

تو آپ علیہ الرحمۃ نے جواباً ارشاد فرمایا: ”جس قدر مال جوئے میں کمایا محض حرام ہے۔۔۔ اور اس سے برائت کی یہی صورت ہے کہ جس جس سے جتنا مال جیتا ہے اسے واپس دے، یا جیسے بنے اسے راضی کر کے معاف کرالے۔ وہ نہ ہو تو اس کے وارثوں کو واپس دے، یا ان میں جو عاقل بالغ ہوں ان کا حصہ ان کی رضامندی سے معاف کرالے۔ باقیوں کا حصہ ضرور انھیں دے کہ اس کی معافی ممکن نہیں، اور جن لوگوں کا پتہ کسی طرح نہ چلے نہ ان کا، نہ ان کے

ورثہ کا، ان سے جس قدر جیتا تھا ان کی نیت سے خیرات کر دے، اگرچہ اپنے محتاج بہن، بھائیوں، بھتیجوں، بھانجوں کو دے دے، اس کے بعد جو بچ رہے گا وہ اس کے لئے حلال ہے۔" (فتاوی رضویہ، 19، ص652، 651، رضافاؤنڈیشن، لاہور)

وَاللہُ اَعْلَمُ عَزَّوَجَلَّ وَرَسُوْلُہ اَعْلَم صَلَّی اللہُ تَعَالٰی عَلَیْہِ وَاٰلِہٖ وَسَلَّم

Dar-ul-IftaAhlesunnat (Dawat-e-Islami)

www.daruliftaahlesunnat.net

daruliftaahlesunnat

DaruliftaAhlesunnat

Dar-ul-ifta AhleSunnat

feedback@daruliftaahlesunnat.net